

# داعش کی حضورت

أبو عبد الله الحسن  
محمد رفيق ظاهر

مکتبۃ اہل الہدایہ  
[www.ahlulhdeeth.net](http://www.ahlulhdeeth.net)



# دائن کی حقیقت

مکتبۃ رفیق طاہر

[www.rafeeqtahir.com](http://www.rafeeqtahir.com)

مکتبۃ اہل الہدی

[www.ahlulhdeeth.net](http://www.ahlulhdeeth.net)

## دل کے شرارے

حال ہی میں ایک قشید جنگجو گروپ اچانک منظر عام پر آیا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ دنیا کی سب سے امیر ترین تنظیم بن کر ابھر اہے۔ مال و دولت کی فراوانی، جدید ترین آلات حرب و ضرب سے مسلح، اور نو عمر خونخواروں پر مشتمل یہ گروہ "داعش" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ انہوں نے خلافت کا نعرہ لگایا اور ایک گمنام اور نامعلوم شخص کو اپنا خلیفہ قرار دے لیا، اور پھر جو مسلمان بھی اسکی بیعت سے انکار کرے اسکا قتل عام شروع کر دیا۔ یعنی خلافت اسلامیہ کو کھڑا کرنے کے لیے کفار کے بجائے مسلمانوں کے خلاف ہی "فساد" کا آغاز کر دیا گیا۔ اور یہود و نصاری سے بڑا شمن ان مسلمانوں کو قرار دیا گیا جو انکی خلافت کو نہیں مانتے۔ حالانکہ نہ تو یہ اسلامی خلافت ہے اور نہ ہی خلیفہ کا انتخاب اس طرح سے کیا جاتا ہے۔ اسلامی خلیفہ تودہ ہوتا ہے کہ جس پر ساری امت اسلامیہ متفق ہو جائے یا کم از کم امت کی اتنی بڑی تعداد اسے بے چوں چرا خلیفہ تسلیم کر لے کہ انکے مقابلہ میں اسے خلیفہ نہ مانئے والے نہ ہونے کے برابر ہوں<sup>(۱)</sup>۔ اب چونکہ ابو بکر بغدادی صاحب کو خلیفہ مانئے والے لوگ انگلیوں پر گنے جاسکتے تھے، تو انہوں نے اپنے مخالفین کو دائرہ اسلام سے ہی خارج قرار دے لیا تاکہ انکے خلاف لڑنا آسان ہو اور اپنی خلافت کی دھاک جانا ممکن ہو سکے۔ سو انہوں نے اپنے سوابقی تمام تراہل اسلام کو "مرتد" جیسے برے لقب سے نوازا، اور پھر انکے قتل عام کا اعلان کر دیا گیا، کہ عام کافر

---

(۱) اس مسئلہ کی مزید تفصیل ہمارے رسالہ "داعش" کا تسلط اور اسلامی خلافت" میں دیکھی جاسکتی ہے۔

کی نسبت مرتد کو قتل کرنا زیادہ اہم اور ضروری ہے۔ اسی کلیہ کو اپناتے ہوئے انہوں نے نہ صرف عامۃ الناس کو موت کے گھاٹ اتارا بلکہ ان مجاہدین کو بھی تبغیش کیا جو کفار کے خلاف برسر پیکار تھے۔ شام میں احرار الشام، لواء التوحید، لواء الفاروق، جیش الحر، اور اپنی ہی ہمنوا تنظیم جبہ النصرة خلاف بھی لڑائی شروع کر دی اور انکے قائدین اور علماء کو قتل کر دیا۔ عراق میں جیش المجاہدین، اور اجیش الاسلامی فی العراق جیسی بڑی بڑی مقامی تنظیموں کے خلاف لڑنا شروع کر دیا اور انکے علماء و قائدین سمیت سینکڑوں مجاہدین کو بھی انداز میں تبغیش کیا، یہ وہی جہادی تنظیمیں ہیں جنہوں نے عراق میں امریکہ کو تگنی کا ناقچیا تھا۔ فلسطین میں حماس کے یکمپ پر بڑا حملہ کر کے انہیں نقصان پہنچایا، جبکہ اسرائیل کے خلاف دو چار مارٹر کے ہوائی فائر کر کے اپنے چہرے کی سیاہی کو دھونے کی ناکام کوشش کی، اور دوسری طرف فلسطینی مہاجرین کے یکمپ یرموک پر حملہ کر کے ظلم ستم کے جو پھر انہوں نے توڑے، اسکی داتان خون پھکاں بھی بہت دل آزار ہے۔ اسلامیان کے اس بے دریغ قتل کی وجہ صرف یہ کہ تم بغدادی خلافت کو نہیں مانتے لہذا تمہارا خون حلال ہے۔ اور پھر جو لوگ انکے دجل سے فریب خورده ہو کر انکے ساتھ ملے، لیکن خداداد بصیرت کی بناء پر جلد ہی انکی حقیقت سے آشنا ہو گئے، جب وہ انہیں خیر باد کہہ کر جانے لگے، تو مرتد کہہ کر انکا بھی قتل عام شروع کر دیا گیا۔

ہماری نوجوان نسل حکمرانوں کی سیاسی چالبازیوں سے تنگ اور اسلامی نظام خلافت کی بیساکی ہے، یہی وجہ ہے کہ جب بھی کہیں سے "خلافت" کی آواز بلند ہوتی ہے تو وہ اس

جانب کھنپے چلے جاتے ہیں، کہ اسلامی نظام کے چشمہ صافی سے سیراب ہو سکتیں اور عزت و شوکت کی زندگی گزاریں۔ لیکن دشمنان دین و ملت نے اسی لفظ "خلافت" کو ہی استعمال کر کے بہت بڑے بڑے فتنے برپا کیے ہیں۔ اور کبھی "توحید حاکمیت" کا خوشنما نعروہ لگایا جاتا ہے، تو کبھی "إِنَّ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ" کی ملمع سازی کر کے باطل کو تقویت دی جاتی ہے۔ حدود اسلامیہ کے نفاذ کے مطالبہ کی آڑ میں مسلمانوں کی قوت کو کمزور کیا جاتا ہے۔ یہ سب بہت بڑے بڑے فتنے ہیں، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی اسلام کے ایسے نام لیوا پیدا ہو چکے تھے جنہیں امام الانبیاء جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے بھی مبنی بر انصاف نظر نہیں آتے تھے۔ یہی فتنہ بعد میں خوارج کی شکل میں نمودار ہوا جیسا کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش گوئی فرمائی تھی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کے مطابق یہ قیامت تک ظاہر ہوتے رہیں گے<sup>(۲)</sup>۔

ہمیشہ کی طرح خوشنما نعروں اور بلند بائگ دعووں کے ساتھ آج بھی یہ لوگ اہل کفر کے منصوبوں کو پاپیاء تمکیل تک پہنچانے کے لیے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ لیکن جیرانی اس بات پر ہے کہ نفاذ شریعت کا نعروہ لگانے والے، اور حدود اللہ کے قیام کا مطالبہ کرنے والے یہ تمام تر گروہ خود اپنے آپ کو اللہ رب العالمین کے قوانین سے آزاد سمجھتے ہیں! داعش ہی کو لے لیجھے، انکے کتنے ہی فیصلے خلاف شریعت ہیں، یہ لوگ القاعدة کے ماتحت تھے، لیکن اچانک جب انہیں ڈالروں کی ریل پیل نظر آئی تو فوراً القاعدة سے بغاوت کر کے انہیں مر جئے قرار دیا اور نئی تنظیم بناؤالی، امیر کی بیعت سے

(۲) خوارج کے کردار و علامات سے شناسائی کے لیے ملاحظہ فرمائیں ہمارا سالہ "خارجی کون؟"

ہاتھ کھینچنا شریعت ہے؟ جس طرز سے ایک شخص کو بطور خلیفہ مسلط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے یہ طریقہ کس شریعت کا ہے؟ یورپ سے بھاگ کر آنے والی لڑکیوں سے بغیر ولی نکاح کرنے کا کیا جواز ہے؟ کفار و مشرکین کو تقریباً چھوڑ کر حماں اور اسی طرح دیگر جہادی تنظیموں پر حملہ کرنا اور شام کی جہادی تنظیموں کے سر بر اہان کو چُن چُن کر قتل کرنا جنہوں نے رافضیت کو ناکوں پنے چبانے پر مجبور کر دیا تھا کونسا جہاد ہے؟ زندہ انسانوں کو آگ سے جلا کر سزا دینا کہ ہر کا اسلام ہے؟ بت پرست ہندو لڑکیوں کو گرفتاری کے بعد چھوڑ دینا اور مسلمان مجاہدین کو پکڑ پکڑ کر ذبح کرنا کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کے مطابق ائمہ واضح خارجی ہونے کی دلیل نہیں؟۔ صرف یہی نہیں اسی قسم کے اور بھی بہت سے سوالات داعشیوں کا منہ چڑاتے ہیں۔ اور واضح کرتے ہیں کہ داعشی دولتِ اسلامیہ کا قیام نہیں بلکہ دولت کا حصول چاہتے ہیں، جو انہیں مسلمانوں کو قتل کرنے پر کفار سے مل رہی ہے۔ یہ اللہ کی حاکیت نہیں بلکہ محض اپنی حکومت چاہتے ہیں، و گرنہ یہ اپنے لیے خلاف شریعت فیصلے کبھی نہ کرتے!۔

اگلی نسبت اولین خوارج اس اعتبار سے بہتر تھے کہ وہ اپنے لیے بھی خلاف شرع فیصلہ نہیں کیا کرتے تھے۔ گوکہ وہ اس اعتبار سے نسبتاً برے تھے کہ وہ کبیرہ گناہ کے مرتكب کو کافر کہتے تھے۔ بہت سی باتیں ایسی ہیں جو ان میں اور ان میں مشترک ہیں۔ دونوں ہی کے ہاتھ مسلمانوں کے خون سے رنگیں ہیں، دونوں ہی حاکیت الہی کا نعرہ لگانے والے ہیں، دونوں ہی متشدد ہیں، دونوں ہی مسلمانوں کو کافر قرار دینے والے ہیں، دونوں ہی خوشنما نعرے لگانے والے لیکن برے اعمال کرنے والے ہیں، دونوں

ہی نو مروں پر مشتمل گردہ ہیں، اور دونوں میں ہی کوئی بھی راسخ فی العلم شخص موجود نہیں، بلکہ تمام تر اہل علم نے اولین خوارج کا بھی رد کیا تھا اور آج بھی اہل علم اسکے خلاف فتوے دے رہے ہیں۔ انکی اسلام مخالف پالیسیوں اور مسلم کُش اقدامات کی ذمہ مت پر دنیا بھر کے علماء متفق نظر آتے ہیں۔

ہم آئندہ سطور میں داعشیوں کے قبچ چہرے سے چند جاب اٹھائیں گے اور انکی پیدائش سے اب تک کے حالات اجمالاً ذکر کریں گے، تاکہ قارئین کرام انکی حقیقت کو جان لیں۔ جن حقائق سے ہم پرہ کشائی کرنے جا رہے ہیں یہی کل حقائق نہیں بلکہ دیگر کے چند چاول ہیں جن سے ایک اندازہ ہو سکے گا کہ بغدادی خلافت کن حالات میں کیوں کھڑی کی گئی اور داعشیوں نے کیسے اصول وضع کر کے ملت اسلامیہ کے سینہ میں خنجر کھونپ دیا ہے۔

اللہ امت اسلام کو ایسے خوارج کے فتنوں سے محفوظ فرمائے۔ آمین!

## داعش کیے معمر خود میں آئی؟

عبداللہ بن سبکی اولاد شیعہ اور یہودی ایک، ہی سکے کے دورخ ہیں، جن کا بنیادی مقصد مکہ اور مدینہ پر قبضہ کرنا ہے، اسی مقصد کے لیے اپنی ساری منصوبہ بندیاں اور کاؤشیں کر رہے ہیں اور یہ سازشیں ۱۴۰۰ھ سال سے ہی ہوتی چلی آ رہی ہیں۔ ۱۹۹۲ء میں عازمین حج کی شکل میں سعودی عرب پر شیعہ زائرین کا حملہ اس کی ادنیٰ سی مثال ہے۔

علمی صہیونیوں اور استماری قوتوں نے اپنے ناپاک منصوبوں میں رنگ بھرنے کی خاطر خطے میں جغرافیائی طور پر سعودی عرب کو چہار اطراف سے گھیرنے کی سر توڑ کو شش کی ہے۔ جنوبی طرف سے یمن سرحد پر محاذ برپا کئے گئے تو کہیں ایران کی طرف سے براہ راست مداخلت کی گئی، حال ہی میں عراق کی طرف سے سعودی عرب کے لیے ایک بہت بڑا خطہ کھڑا کر دیا گیا ہے، تو دوسرا جانب یمن میں حوثی باغیوں کو مسلح کر کے سعودیہ کو حالت جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے۔ ماضی قریب میں جب شام کی طرف سے بشار الاسد نے اسرائیل کی پشت پناہی پر سعودی عرب پر باقاعدہ چڑھائی کی منصوبہ بندی کی تو سعودی عرب نے اپنے دفاع میں شام کے سنی مجاہدین کو بشار الاسد کے خلاف امداد فراہم کی، جس سے شام میں بشار الاسد اور سنی مجاہدین کے مابین جہادی میدان گرم ہو گئے۔

ایسے نازک مرعلے پر جب مٹھی بھر مجاہدین خطے میں روافض کی بالادستی کے خاتمه اور حریم کی حفاظت کی خاطر بشار الاسد کے خلاف بر سر پیکار تھے، تو القاعدہ کے چند

سر پھرے خونواروں پر مشتمل الدوّلة الاسلامیہ فی العراق و الشام نامی تنظیم عراق میں نمودار ہوئی جس نے پہلے عراق میں سنی جہادی تنظیموں کو کمزور کیا اور اسکے بعد شام میں ایک نیا فتنہ پیدا کر دیا اور اسکا نیا نام الدوّلة الاسلامیہ فی العراق و الشام منتخب ہوا۔ ابو بکر البغدادی نامی شخص اس تنظیم کا سربراہ تھا، شام منتقل ہونے کے بعد اس نے اعلان کر دیا کہ وہ قبیلہ قریش سے ہے اور رسول اللہ ﷺ کا فرمان بھی یہی ہے کہ خلیفہ قریش سے ہی ہو گا۔ لہذا وہ خلیفہ ہے اور شام میں بشار الاسد کے خلاف لڑنے والے باقی تمام مجاہدین پر لازم ہے کہ وہ ابو بکر البغدادی کو اپنا خلیفہ تسلیم کر کے اس کی اطاعت میں لڑیں، وگرنہ وہ سب کے سب مرتد ٹھہریں گے اور ہم اسرائیل یا بشار الاسد کے خلاف لڑنے سے پہلے ان کا خاتمه کریں گے تاکہ اپنی خلافت کو مستحکم کیا جاسکے۔ چونکہ باقی تمام مجاہدین اس فتنہ پرور گروہ کو اچھی طرح جانتے تھے لہذا علماء کرام اور مجاہدین فی سبیل اللہ نے اس تنظیم کو خارجی قرار دیا اور بشار الاسد کے خلاف اپنا جہاد جاری رکھا۔

## داعشی خلافت اور مسلمانوں کا قتل عام!

داعش یعنی دوّلة الاسلامیہ فی العراق و الشام نے باقاعدہ احرار الشام اور جیہة النصرہ کے خلاف اپنی کاروائیاں شروع کر دیں، سینکڑوں مجاہدین اور علماء اہل سنت کو صرف اس وجہ سے ذبح کر دیا گیا کہ انہوں نے ابو بکر البغدادی کو اپنا خلیفہ تسلیم نہیں کیا اور اس کی اطاعت میں رہ کر نہیں لڑ رہے۔

داعش کے پرچم تملیک مکفیری خارجیوں کی یہ کوشش نہ صرف سنی مجاہدین

کے ہاتھوں بشار حکومت کے خلاف کی جانے والی محنت کو ضائع کرنے لگی بلکہ وہ جنگ جس کا رخ روافض اور بلا آخر اسرائیل کی جانب تھا سعودی سرحدوں کی جانب منتقل ہو گئی۔

اس سے قبل عراق میں وہ تمام علاقے جن میں اہلسنت کی اکثریت تھی، وہاں سنی مجاہدین پر حملے کئے اور جوابی حملے میں رافضیوں نے وہاں سے فرار اختیار کر لیا حتیٰ کہ عراق کی ہائی ٹرینڈ آرمی نے بھی اہلسنت کے آگے ہتھیار چھینک دیئے اور وہ علاقے یہ تاثر دیتے ہوئے خالی کرنا شروع کر دئے کہ یہاں پر مجاہدین کے اس قدر شدید حملہ ہو رہے ہیں کہ عراق کی فوج کا بھی وہاں پر رکنا ممکن نہیں ہے۔ لیکن داعش کی غلط پالیسیوں اور جہاد مختلف اقدامات کی وجہ سے سنی مجاہدین کمزور ہوتے چلے گئے اور عراقی فوج اور حکومت نے داعش کو اپنے علاقوں میں کھل کھینے کا موقع دیا اور انکے لیے تمام راستے کھلے چھوڑ دیے۔ داعش نے اہل سنت کو چن چن کر قتل کیا۔ حتیٰ کہ وہ مسجد جس میں ابو بکر البغدادی نے خلافت کے قیام کا اعلان کیا تھا، وہ اہلسنت کی مسجد تھی، لیکن اس کے امام اور نمازیوں کو صرف اس وجہ سے قتل کر دیا گیا کہ انہوں نے ابو بکر البغدادی کو اپنا خلیفہ مانتے سے انکار کر دیا تھا۔

اب صورت حال یہ ہے کہ وہاں پر غیر مسلموں کو ہر قسم کا امن اور تحفظ دستیاب ہے، لیکن کلمہ گولوگوں کا جینا حرام کر دیا گیا ہے۔ خلافت کے ان جھوٹے دعوے داروں نے اپنے کچھ اصول وضع کئے ہیں جن کی بنیاد پر داعش سے عالم کفر سب سے زیادہ مطمئن اور عالم اسلام سب سے زیادہ پریشان ہے۔ اور یہی صفت نبی مکرم صلی اللہ

علیہ وسلم نے خوارج کی بتائی تھی کہ وہ اہل اسلام کو قتل کریں گے جبکہ بت پرستوں کو کچھ نہیں کہیں گے۔

## داعش کے اصول:

داعش نے اپنے مختلف بیانات میں اپنی جگنی حکمت عملی کے کچھ اصول وضع کئے ہیں، جن میں چند ایک درج ذیل ہیں :

- اللہ نے ہمیں اسرائیل سے جنگ کرنے کا حکم نہیں دیا<sup>(۲)</sup>۔
- داعش کی جنگ کا بنیادی مقصد خلافت کا قیام ہے اور اس خلافت کے قیام میں جور و کاوٹیں ہیں ان کو دور کیا جائے گا۔ دوسرے لفظوں میں جو ابو بکر البغدادی کو فوری طور پر غلیفہ تسلیم نہیں کر لیتا سب سے پہلے اس کے خلاف قتال کیا جائے گا۔ وہ امریکہ، اسرائیل پر حملہ نہیں کریں گے۔ فی الحال وہ ان تمام علاقوں پر خلافت کا قیام کریں گے جہاں پر مسلمان موجود ہیں اور اس قیام کا طریقہ کار وہی ہو گا جو یہ اپناتے آرہے ہیں۔ یعنی جو بھی ان کی خلافت کا انکاری ہو گا اس کا انجام قتل ہی ہو گا۔
- پہلے مرحلے میں اپنی خلافت کی سرحدیں پاکستان، سعودی عرب،

(۲)

<http://q.gs/ALIrM/>

افغانستان، شام، اور عراق تک پھیلائیں گے۔<sup>(4)</sup>

اسرائیل غزہ پر بمباری کرے، بدھ مت برما میں مسلمانوں کی نسل کشی کریں، امریکہ پوری دنیا میں چن کر مسلمانوں کو ختم کرے، بھارت مسلمانوں ظلم و ستم کے پھاڑ توڑے، لیکن چونکہ اللہ نے ہمیں ان سے اڑنے کا حکم نہیں دیا، لہذا ان سے ہماری کوئی لڑائی نہیں، ہمارا مقصد صرف خلافت کا قیام ہے۔

البته داعش فلسطینی جہادی تنظیم جماس پر حملہ کر پچکی ہے۔<sup>(5)</sup> اور اسی طرح جہاد شام میں مصروف عمل مجاہدین اور انکے امراء کے قتل عام سے بھی انکے ہاتھ سرخ ہیں۔

انہی سنہرے اصولوں کی تکمیل اور مسلمانوں کے باہمی ٹکراؤ کی خاطر عراق نے اسرائیل اور امریکہ کے دباو پر اپنی تمام تر آرمی سعودی عرب کے بارڈر سے ہٹالی ہے۔ یہی وہ پس پر دہ مقاصد ہیں جن کی خاطر داعش کوئہ تو امریکہ کچھ کہہ رہا ہے، نہ اسرائیل، نہ ہی ایران اور عراق، جبکہ یہ وہی ممالک ہیں جو کسی خطہ میں مسلمانوں کی ذرا سی بھی طاقت ابھرتی ہوئے دیکھتے ہیں تو محض شک کی ہی بنیاد پر اس علاقے کو بارود کی بارش میں نہلا دیتے ہیں، اور مسلمانوں کا اتحاد اور اتفاق ایک لمحہ کے لیے بھی برداشت کرنے کو تیار نہیں ہوتے۔ لیکن داعش جو پوری دنیا میں خلافت کی دعوے دار ہی ہوئی ہے، اور خلافت کے نقشے جاری کر رہی ہے، اس کے خلاف یہ تمام ممالک بالکل

---

(4)

<http://q.gs/8LIrM/>

(5)

<http://q.gs/8LIqa>

چپ سادھے ہوئے ہیں۔ بلکہ امریکہ بیان دیتا ہے کہ داعش کے خلاف اس وقت کارروائی کریں گے جب ہمیں یقین ہو جائے گا کہ اس نے ایسی ہتھیار حاصل کر لیے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

یعنی اس تنظیم کو مزید چھوٹ دی جا رہی ہے کہ فی الحال اس پر کسی قسم کی کارروائی نہیں کی جائے گی، یہاں تک کہ اس کو سونپنے لئے ٹارگٹ کی تیکھیل نہ ہو جائے۔ اس سے اندازہ کیجئے کہ اگر انکی خلافت و اقتدار خلافت ہوتی جسے ہندو یہود و نصاری ایک لمحہ کے لیے بھی دیکھنا گوارہ نہیں کرتے، تو کیا وہ داعشیوں کو یوں کھل کھینے کا موقع دیتے؟۔ یقیناً وہ ایسا کبھی نہ کرتے، بلکہ فوراً ان پر حملہ کر دیا جاتا ہے اور دنیا کے سب سے بڑے دہشت گرد قرار دے دیے جاتے۔ لیکن ایسا نہیں ہوا، بس دنیا کو دکھانے کے لیے ہلکی چھلکی گیر ڈیکھلیاں یادو چار پڑائیں تاکہ عام مسلمان یہی سمجھیں کہ کفر انکے خلاف ہے، کیونکہ یہ تو عالم کفر کے پروردہ ہیں، انکی توپوں کا رخ کفار کی طرف نہیں بلکہ اہل اسلام کی طرف ہے۔ اردنی پاکٹ معاذ الکساسہ کو زندہ جلانے کے بعد انہوں نے جن مطلوبہ افراد کی فہرست شائع کی ان میں سے کوئی بھی غیر مسلم نہ تھا!۔ یہ لوگ سلمان شاہ کے مزار کی جو کہ شرک کا اڈا ہے اسکی حفاظت کرتے رہے، جبکہ دوسری جانب مسلمانوں کی مساجد کو خون میں نہلانے سے نہیں چوکتے۔

---

(۱)

<http://q.gs/8Lipx>

یہ لوگ اسلام کے نام پر کفر کو مسلمانوں پر مسلط کرنے والے ہیں، جہاد کے نام پر فساد پا کرنے والے ہیں، اور اسلامیان کے ہی خون کے پیاسے ہیں۔ انہوں نے جہادی تنظیموں کو کمزور کیا، مسلم حکومتوں کو دھمکیاں دیں، اسلامی ممالک کے امن کو خطرہ میں ڈالا، بلادِ حریمین تک رافضیوں کو رسائی دی، اور خود خاموش تماشائی بننے پا سب ان حریمین اور آلِ مجوس کے مابین کشت و خون کا کھیل دیکھ رہے ہیں۔ یہ انکا وہ مکروہ چہرہ ہے جسکی بنا پر عالم اسلام کے تمام ترزیر ک علماء نے انہیں خارجی قرار دیا اور نوجوانوں کو انکے دام فریب سے بچ رہنے کی تلقین کی ہے اور کر رہے ہیں۔ کیونکہ یہ بھی دجال کے فتنہ کی طرح بہت ہی پر فریب فتنہ ہے۔ جس طرح کمزور ایمان والے لوگ دجال کی چالبازیوں کو نہ سمجھ سکیں گے اور اسے اپنا خدا سمجھ بیٹھیں گے اور پھر اسکی خدائی کے دلائل بھی دیں گے کہ یہ دیکھو یہ آسمان سے بارش بر ساتا، زمین سے کھیت اگاتا اور اس طرح کے کام کرتا ہے، اسکے پاس ہی جنت و جہنم ہے۔ بالکل اسی طرح دین کے بارہ میں سطحی علم رکھنے والے نوجوان جن کے دلوں میں غلبہ اسلام کا جذبہ اور دین کی سر بلندی کی امنگ ہے وہ انکے پر فریب نعروں، اور عارضی کامیابیوں سے فریب خورده ہو کر انکی طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں۔ اور اب چونکہ انکی حقیقت سمجھ کر واپس آنے والوں نے انکے خلاف گواہیاں دینا شروع کر دی ہیں تو ان وحشی درندوں نے ایسے افراد کو بھی مرتد قرار دے کر قتل کرنا شروع کر رکھا ہے کہ کہیں ہماری حقیقت دنیا کے سامنے نہ کھل جائے۔ لیکن یہ راز آخر کب تک راز رہ سکتا تھا، اب تو بہت سی گواہیاں سامنے

آچکی ہیں، اور اسکے فتح چہروں سے نتائیں الٹی جا چکی ہیں<sup>(۷)</sup>۔ بہت سے اہل علم نے اسکی حقیقت واضح ہو جانے کے بعد اسکے خلاف مقاومی دیے ہیں، تاکہ لوگ ان کے شر سے نجات حاصل ہے۔

اللہ میری قوم کو حق سمجھنے اور اسے اپنا نے کی تو فتنہ دے۔ آمین۔

---

(۷) داعش کے بارہ میں مجاہدین اور اہل علم کی گواہیاں اور بیانات درج ذیل لٹکنڈ پر ملاحظہ فرمائیں:

<http://adf.ly/IHZiLL>

<http://adf.ly/IHZiiG>

<http://adf.ly/IHZiqe>

<http://adf.ly/IHZiy•>

[>](http://adf.ly/IHZj)

<http://adf.ly/IHZjFM>

<http://adf.ly/IHZjMF>

<http://adf.ly/IHZjT>

<http://adf.ly/IHZjZP>

<http://adf.ly/IHZjez>

<http://j.gs/5mMo>

<http://j.gs/5mMr>

<http://q.gs/ALIUL>

<http://q.gs/ALIV>